روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 8 اگست 2002ء 28 جمادی الاول 1423 ہجری - 8 ظہور 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 179

ہم مردہ فروش نہیں

جنگ احزاب میں ایک کافر سردار خندق میں گر کر ہلاک ہو گیا اور نعش پر مسلمانوں نے قبضہ کر لیا۔ کفار نے پیش کش کی کہ دس ہزار درہم لے لیں اور نعش ہمارے حوالے کر دیں۔

مگر آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہم مردہ فروش نہیں۔ ہم اس کی قیمت نہیں لیں گے۔ اور نعش دشمن کو لوٹا دی۔

(شرح المواھب اللدنیہ جلد 2 ص 194۔ زرقانی)

جلسہ سالانہ برطانیہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا اختتامی خطاب 28 جولائی 2002ء

رفقاء کی روایات کی روشنی میں حضرت مسیح موعود کی سیرت کے دلکش پہلو

سخت معاندین بھی آپ کے پاس آتے تو آپ انتہائی تلطف سے خبر گیری کرتے اور ضروریات پوری فرماتے

امسال جلسہ سالانہ برطانیہ میں دنیا بھر سے انیس ہزار چار سو افراد شریک ہوئے

جلسہ سالانہ برطانیہ کے تیسرے روز 28 جولائی 2002ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حاضرین جلسہ کو اپنے اختتامی خطاب سے نوازا۔ تلاوت و نظم کے بعد گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی رجسٹر روایات رفقاء حضرت مسیح موعود میں سے حضرت مسیح موعود کی سیرت کے چند ایمان افروز واقعات بیان فرمائے ان بیان فرمودہ روایات کا خلاصہ درج کیا جا رہا ہے:۔

میں نے تو اللہ کے حکم پر چلنا ہے

حضرت مولوی نورالدین صاحب روایت بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت اقدس نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا تو آپ سے ذکر کیا گیا کہ علماء تو آپ کے اس دعویٰ کو تسلیم نہیں کریں گے۔ آپ نے اس پر فرمایا کہ میں نے تو اللہ تعالیٰ کے حکم پر چلنا ہے لوگ مانیں یا نہ مانیں۔

لوگوں کی توبہ ہی غنیمت ہے

حضرت سید محمود عالم صاحب آف بہار حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے حوالے سے بعض روایات بیان کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود سے ذکر کیا گیا کہ آپ لوگوں سے بہت مختصر الفاظ میں بیعت لیتے ہیں۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا میں تو ان لوگوں کی اپنے ہاتھ پر توبہ کرنا ہی غنیمت سمجھتا ہوں۔

راجہ صاحب خود خط لکھیں

حضرت سید محمود عالم صاحب بیان کرتے ہیں حضرت مولوی نورالدین صاحب نے راجہ صاحب نابھہ کے وزیر کی جانب سے خط پیش کیا کہ حضور ان کی زبان میں بھی کچھ خطاب فرمائیں۔ حضور اقدس نے دریافت فرمایا کہ یہ خط خود راجہ صاحب نے لکھا ہے یا ان کے وزیر نے تو مولوی صاحب نے جواب دیا کہ خط وزیر کی طرف سے آیا ہے۔ حضور اقدس نے فرمایا کہ انہیں جواب لکھ دیں کہ اگر راجہ صاحب کو ضرورت ہے تو وہ خود لکھیں پھر ممکن ہے اس پر توجہ کی جائیگی۔

صبر و تحمل کا ایک واقعہ

حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری جنہوں نے 1905ء میں بیعت کی وہ ہندوؤں کی بدزبانی پر حضرت مسیح موعود کے صبر کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ جلسہ سالانہ کے موقع پر نماز کے وقت تعداد زیادہ ہو جانے کے باعث بیت اقصیٰ میں جگہ کم ہو گئی اور بعض لوگ قریبی ہندو کے مکان پر کھڑے ہو گئے۔ (یہ مکان بعد میں بیت اقصیٰ میں شامل کر دیا گیا تھا) اس پر اس بوڑھے ہندو نے شدید گالیاں شروع کر دیں کہ تم لوگ یہاں شور با کھانے آ جاتے ہو۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے لوگوں سے فرمایا کہ بیت اقصیٰ کے اندر آ جائیں۔ پھر آپ نے تقریر میں فرمایا کہ قادیان کے لوگوں نے اس قدر نشان دیکھے ہیں کہ دوسرا کوئی عذاب الٰہی سے بچ جائے مگر یہ نہیں بچ سکتے۔

شدید معاندین کے ساتھ
مثالی حسن سلوک

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساوی بیان فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کے اخلاق حسنہ کا یہ حال تھا کہ قادیان کے وہ لوگ جو آپ کی دشمنی اور تکلیف دینے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتے تھے جب وہ بھی آپ کے آستانہ پر آ کر دستک دیتے تو آپ فوراً ننگے سر ہی تشریف لاتے انہیں دیکھتے ہی نہایت تلطف اور مہربانی سے ان کے سلام کا جواب دیتے ان کے اور اہل و عیال کا حال پوچھتے اور پوچھتے کہ کیسے آئے ہیں وہ اپنی ضرورت بیان کرتے تو آپ ان کی ضرورت سے زیادہ لا کر دیتے اور فرماتے کہ اگر اور ضرورت ہو تو آ کر لے جاویں۔

دعا میں دل نہ لگنے کا علاج

حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری بیان کرتے ہیں کہ عرض کیا کہ حضور بعض دفعہ دعا کرنے کو بھی دل نہیں چاہتا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ سچ ہے کہ دعا دل سے نکلے تو فائدہ ہوتا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ اس کا علاج بھی دعا ہے۔ جب دعا کرتے جاؤ گے تو فائدہ ہوگا جس طرح ایک نشئی جب تک نشہ نہیں ہوتا نشہ کرتا جاتا ہے یہی حالت دعا کی ہے۔

دعائیہ کلمات پر اختتام

مندرجہ بالا روایات بیان کرنے کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شہدا اور اسیران راہ مولیٰ کے لئے دعا کی تحریک فرمائی اور اپنے خطاب کو حضرت مسیح موعود کے ان دعائیہ کلمات کے ساتھ ختم فرمایا کہ خدا تعالیٰ بہت سی روحوں کو ان نشانوں سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے اور لوگ بغض کو چھوڑ دیں، اللہ ہماری دعاؤں کو سن لے۔ دنیا باطل معبودوں کی پرستش کو چھوڑ دے زمین خدا کے مؤحد بندوں سے بھر جائے جس طرح سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین۔

اجتماعی دعا اور روح پرور نظارے

حضور انور نے تمام حاضرین جلسہ سالانہ کو السلام علیکم کہا اور پھر اختتامی دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور نے شرکاء جلسہ سے فرمایا کہ اب آپ لوگ نعروں کا شوق پورا کر لیں۔ جس پر پورا جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھا اور حضور انور تشریف فرما ہو کر احباب جماعت کا جوش و خروش دیکھتے رہے۔ آپ نے جلسہ گاہ سے روانگی سے قبل جلسہ کی حاضری سے مطلع فرمایا کہ امسال خدا کے فضل سے انیس ہزار چار سو احباب نے شرکت کی۔ بیرون ممالک میں جرمنی، پاکستان اور امریکہ سرفہرست رہے۔ حضور انور جب مردانہ جلسہ گاہ سے روانہ ہوئے تو فضا ایک بار پھر نعرہ ہائے تکبیر اور لا الہ الا اللہ کی مقدس صداؤں سے گونج اٹھی۔ افریقی احمدیوں نے مخصوص انداز میں لا الہ الا اللہ کا ورد کیا۔ حضور انور پھر زنانہ جلسہ گاہ تشریف لے گئے جہاں بچیوں نے مختلف زبانوں میں خوبصورت دینی ترانے پیش کئے۔ ان روح پرور اور وجد آفرین نظاروں کے ساتھ جلسہ سالانہ برطانیہ اختتام پذیر ہوا۔

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1917ء

	جنوری	حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی نگرانی میں انجمن ارشاد قائم ہوئی۔ جس کا مقصد نوجوانوں کو تبلیغی ٹریننگ دینا تھا۔
22	فروری	حضرت صاحبزادی سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کا رخصتانہ عمل میں آیا۔
24	فروری	حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے ختم قرآن پر تقریب آمین منعقد ہوئی۔
25	فروری	حضرت مولوی علی احمد صاحب حقانی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔ آپ بلند پایہ شاعر تھے اور آپ کا کلام گلدستہ حقانی کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔
10	مارچ	حضرت مفتی محمد صادق صاحب بحیثیت مربی لندن کیلئے روانہ ہوئے۔
12	مارچ	روس میں بالشویک انقلاب سے حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی پوری ہوئی زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار۔
4	اپریل	زار روس کے متعلق پیشگوئی پوری ہونے پر حضرت مصلح موعود نے ایک ٹریکٹ ''زندہ خدا کے زندہ نشان'' تصنیف فرمایا۔
7 تا 9	اپریل	قادیان میں احمدیہ کانفرنس منعقد ہوئی۔
21	جون	قادیان میں نور ہسپتال کی بنیاد رکھی گئی (بمطابق یکم رمضان 1335ھ)
22	جون	حضور نے قرآن کریم کے پہلے دس پاروں کے درس کا آغاز فرمایا جو ایک ماہ جاری رہا۔
3	اگست	حضور نے بمبئی میں دعوت الی اللہ کرنے کے لئے مربیان سلسلہ کا وفد بھجوایا جو اڑھائی ماہ اپنے کام میں مصروف رہا۔
30	اگست	حضور کا سفر شملہ۔ 10 اکتوبر کو واپسی ہوئی۔
30	ستمبر	جماعت شملہ کے جلسہ سالانہ پر حضور کا ''زندہ مذہب'' کے عنوان سے زبردست لیکچر جس میں حضور نے مذاہب عالم کے لیڈروں کو قبولیت دعا کے معاملہ میں فیصلہ کن چیلنج دیا۔
	ستمبر	حضور کی تحریک تبلیغ کو کامیاب بنانے کے لئے مدرسہ احمدیہ کے طلبا نے انجمن شبان الاسلام قائم کی۔
15	اکتوبر	حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری پنجاب کی انجمنوں کی تنظیموں کی تنظیموں کے لئے بھیجے گئے۔
13	نومبر	ملکی سیاست میں مسلمانوں کی امداد کی خاطر حضور دہلی تشریف لے گئے اور جماعت کے بعض سرکردہ ممبر بھی دہلی بلوائے۔
15	نومبر	جماعت احمدیہ کے ایک وفد نے وزیر ہند مسٹر مانٹیگو سے ملاقات کی اور چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے وفد کی طرف سے ایڈریس پیش کیا اسی دن شام کو حضور نے خود بھی وزیر ہند سے ملاقات کی۔
26	نومبر	حضور قادیان واپس تشریف لائے۔
	نومبر	لائبیریا کے ایک پروفیسر نے احمدیہ لٹریچر منگوایا۔ اس طرح پہلی بار لائبیریا میں احمدیت کا پیغام پہنچا۔
7	دسمبر	حضور نے وقف زندگی کی تحریک فرمائی جس پر 63 نوجوانوں نے اپنے نام پیش کئے۔
25 تا 29	دسمبر	جلسہ سالانہ حضور کے 3 خطاب جو حقیقۃ الرویا کے نام سے شائع ہوئے۔

متفرق

- قادیان میں شفاخانہ نور کا اجراء ہوا۔ اس کے پہلے انچارج مفتی فضل الرحمان صاحب بنے۔
- قادیان میں ایک نیا محلہ دارالرحمت کے نام سے آباد ہونا شروع ہوا۔
- سیلون مشن سے ہفتہ وار The Message کا اجراء ہوا۔
- سری لنکا سے تامل زبان میں ماہنامہ دوتن کا اجراء ہوا۔
- صاحبزادہ محمد سعید جان اور محمد عمر جان صاحب کو کابل میں شہید کر دیا گیا۔
- حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے چیف کورٹ میں پریکٹس شروع کی اور 1935ء تک یہ سلسلہ جاری رہا۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 9 اگست 2002ء

12.05 a.m	لقاء مع العرب
1-10 a.m	عربی سروس
2-10 a.m	واقفین نو بچوں کا پروگرام
2-45 a.m	مجلس سوال و جواب
3-30 a.m	فن کدہ
4-00 a.m	کھانے سکھانے کا پروگرام المائدہ
4-30 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
5-35 a.m	سربذریعہ ایم ٹی اے
6-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
7-00 a.m	یسرنا القرآن سیکھیے
7-30 a.m	مجلس عرفان حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
8-35 a.m	آل ربوہ سپورٹس ریلی
9-10 a.m	ایم ٹی اے امریکہ کے چند پروگرام
10-10 a.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
11-00 a.m	ہومیو پیتھی کلاس
12-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
12-35 p.m	لقاء مع العرب
1-40 p.m	سیرت النبی ﷺ سرائیکی زبان میں
2-25 p.m	مجلس عرفان حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
3-30 p.m	انٹرویو حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب
4-25 p.m	انڈونیشین زبان میں چند پروگرام
5-25 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
6-00 p.m	خطبہ جمعہ براہ راست
7-05 p.m	تلاوت - درس ملفوظات' عالمی خبریں
8-00 p.m	بنگلہ احباب سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات
9-05 p.m	خطبہ جمعہ ریکارڈنگ 9-8-2002
10-05 p.m	یسرنا القرآن سیکھیے
10-30 p.m	فرانسیسی زبان میں چند پروگرام
11-30 p.m	جرمن زبان میں چند پروگرام

ہفتہ 10 اگست 2002ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-40 a.m	عربی زبان میں چند پروگرام
2-40 a.m	مجلس عرفان حضور ایدہ اللہ کے ساتھ ریکارڈنگ 2-3-2001
3-50 a.m	خطبہ جمعہ فرمودہ 9-8-2002
4-50 a.m	درس حدیث
5-00 a.m	ہومیو پیتھی کلاس
6-05 a.m	تلاوت قرآن کریم۔ درس حدیث۔ عالمی خبریں
7-00 a.m	یسرنا القرآن سیکھیے
7-20 a.m	مجلس سوال و جواب
8-35 a.m	تقریر بعنوان ''استقامت''
9-10 a.m	اردو کلاس 5-12-98
10-20 a.m	فرانسیسی زبان میں چند پروگرام
10-55 a.m	جرمن خواتین سے ملاقات
12-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

مبشر احمد خالد صاحب

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

ایام الصلح

کل صفحات

حضرت مسیح موعود کی یہ معرکۃ الآراء تصنیف روحانی خزائن جلد نمبر 14 کے ص 227 تا ص 426 کل 200 صفحات پر مشتمل ہے۔

سن تصنیف واشاعت

حضرت مسیح موعود نے یہ کتاب فروری 1898ء میں تصنیف فرمائی اور یہ پہلی بار یکم جنوری 1899ء میں شائع ہوئی۔

وجہ تسمیہ

حضرت مسیح موعود نے اس کتاب کا نام ''ایام الصلح'' رکھنے کی یہ وجہ بیان فرمائی ہے کہ چونکہ مسیح موعود کے زمانہ کے متعلق پیشگوئی تھی کہ مذہبی جنگیں نہیں ہوں گی بلکہ ایک نئی تبدیلی سے جو دلوں میں پیدا ہوگی باطل ہلاک ہوگا۔''اور سلامتی اور امن کے ساتھ حق اور توحید اور صدق اور ایمان کی ترقی ہوگی۔ اور عداوتیں اٹھ جائیں گی اور صلح کے ایام آئیں گے۔ تب دنیا کا اخیر ہوگا۔ اس وجہ سے ہم نے اس کتاب کا نام بھی ''ایام الصلح'' رکھا۔'' (ص 286)

اہمیت

حضرت مسیح موعود نے اس کتاب کو مکمل کرنے کے بعد اس کتاب سے متعلق ایک نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

''بالآخر میں ناظرین کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ میری اس کتاب کو سرسری نظر سے نہ دیکھیں۔ میں نے ان کو وہ پیغام پہنچایا ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھ کو ملا ہے اور میں یقین کرتا ہوں کہ میں نے سب پر حجت پوری کر دی ہے۔ (ص 424)

خلاصہ مضامین

1۔ حضرت مسیح موعود کے اشتہار 6 ر فروری 1898ء در بارہ طاعون پڑھنے کے بعد بعض احباب نے یہ اعتراض اٹھایا کہ لوگوں کو پہلے یہ بتاتا کہ طاعون کے استیصال کے لئے فلاں فلاں تدبیر یا دوا استعمال کی جائے اور پھر بعد میں یہ کہنا کہ یہ موذی مرض شامت اعمال سے پھیلتی ہے۔ ان دونوں باتوں میں تناقض ہے۔ اس کتاب کے آغاز میں آپ نے اس اعتراض کا نہایت شرح وبسط سے جواب دیا ہے۔

2۔ دعا اور تدبیر اور تقدیر کا فلسفہ اور ان میں باہمی موافقت اور مطابقت اور اجابت دعا کی حقیقت اور فرضیت دعا کے اسباب اور یہ کہ دنیا کی تمام حکمتیں دعا کے ذریعہ سے ظاہر ہوئیں۔ ان جملہ امور پر محققانہ اور حکیمانہ انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ اور سورۃ فاتحہ کی مختصر تفسیر بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت سے ضرورت دعا اور اس کے ثمرات اور فیوض کے یقینی ہونے پر استدلال فرمایا ہے۔

3۔ اپنے دعویٰ کی صداقت پر نہایت مدلل اور موثر پیرایہ میں بحث کی ہے۔

4۔ آخر میں شہزادہ عبدالمجید صاحب مرحوم کے ایک قریبی رشتہ دار شہزادہ والا گوہر اکسٹرا اسسٹنٹ کے وساوس کا جواب دیا ہے۔

دیگر اہم مضامین

1۔ آنحضرت ﷺ کی دیگر انبیاء پر ایک یہ فضیلت بیان فرمائی کہ آپ نے ظاہری علم دیگر انبیاء کی طرح کسی استاد سے نہیں پڑھا۔ چنانچہ اس تعلق میں آپ نے فرمایا کہ:۔

''ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نبیوں کی طرح ظاہری علم کسی استاد سے نہیں پڑھا تھا...........غرض اسی لحاظ سے کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی استاد سے نہیں پڑھا۔ خدا آپ ہی استاد ہوا۔ اور پہلے پہل خدا نے ہی آپ کو اقرأ کہا۔ یعنی پڑھ۔ اور کسی نے نہیں کہا۔ اس لئے آپ نے خاص خدا کے زیر تربیت تمام دینی ہدایت پائی اور دوسرے نبیوں کے دینی معلومات انسانوں کے ذریعہ سے بھی ہوئے۔'' (ص 394)

2۔ مسیح موعود کا ''مہدی'' نام رکھنے کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''اس میں یہ اشارہ ہے کہ وہ آنے والا علم دین خدا سے ہی حاصل کرے گا۔ اور قرآن اور حدیث میں کسی استاد کا شاگرد نہیں ہوگا۔ سو میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ میرا حال یہی ہے .... اور اسرار دین بلاواسطہ میرے پر کھولے گئے'' (ص 394)

چند تعلیمی وتربیتی اقتباسات

ایمان کی تعریف

ایمان اس بات کو کہتے ہیں کہ اس حالت میں مان لینا کہ جبکہ ابھی علم کمال تک نہیں پہنچا اور شکوک وشبہات سے ہنوز لڑائی ہے۔ پس جو شخص ایمان لاتا ہے یعنی باوجود کمزوری اور نہ مہیا ہونے کل اسباب یقین کے اس بات کو اغلب احتمال کی وجہ سے قبول کر لیتا ہے وہ حضرت احدیت میں صادق اور راستباز شمار کیا جاتا ہے اور پھر اس کو موہبت کے طور پر معرفت تامہ حاصل ہوتی ہے اور ایمان کے بعد عرفان کا جام اس کو پلایا جاتا ہے۔ اسی لئے ایک مرد متقی رسولوں اور نبیوں اور ماموروں من اللہ کی دعوت کو سن کر ہر ایک پہلو پر ابتداء امر میں ہی حملہ کرنا نہیں چاہتا بلکہ وہ حصہ جو کسی مامور من اللہ کے منجانب اللہ ہونے پر بعض صاف اور کھلے کھلے دلائل سے سمجھ آ جاتا ہے اسی کو اپنی اقرار اور ایمان کا ذریعہ ٹھیرا لیتا ہے اور وہ حصہ جو سمجھ نہیں آتا اس میں سنت صالحین کے طور پر استعارات اور مجازات قرار دیتا ہے۔ اور اس طرح تناقض کو درمیان سے اٹھا کر صفائی اور اخلاص کے ساتھ ایمان لے آتا ہے تب خدا تعالیٰ اس کی حالت پر رحم کر کے اور اس کے ایمان پر راضی ہو کر اور اس کی دعاؤں کو سن کر معرفت تامہ کا دروازہ اس پر کھولتا ہے۔ اور الہام اور کشوف کے ذریعہ سے اور دوسرے آسمانی نشانوں کے وسیلہ سے یقین کامل تک اس کو پہنچاتا ہے۔ (ص 261)

معرفت تامہ

مرنے کے بعد کامل نجات اور سچی خوشحالی اور حقیقی سرور کا وہ شخص مالک ہوگا جس نے وہ زندہ اور حقیقی نور اس دنیا میں حاصل کر لیا ہے جو انسان کے مونہہ کو اس کے تمام قوتوں اور طاقتوں اور ارادوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف پھیر دیتا ہے اور جس سے اس سفلی زندگی پر ایک موت طاری ہو کر انسانی روح میں ایک سچی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ زندہ اور حقیقی نور کیا چیز ہے؟ وہی خداداد طاقت ہے جس کا نام یقین اور معرفت تامہ ہے۔ یہ وہی طاقت ہے جو اپنے زور آور ہاتھ سے ایک خوفناک اور تاریک گڑھے سے انسان کو باہر لاتی اور نہایت روشن اور پرامن فضاء میں بٹھا دیتی ہے۔ اور قبل اس کے جو یہ روشنی حاصل ہو تمام اعمال صالحہ رسم اور عادت کے رنگ میں ہوتے ہیں اور اس صورت میں ادنی ادنی ابتلاؤں کے وقت انسان ٹھوکر کھا سکتا ہے۔ بجز اس مرتبہ یقین کے خدا سے معاملہ صافی کس کا ہو سکتا ہے۔'' (ص 245)

دعا اور استجابت دعا میں رشتہ

دعا اور استجابت میں ایک رشتہ ہے کہ ابتداء سے اور جب سے کہ انسان پیدا ہوا برابر چلا آتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ کا ارادہ کسی بات کے کرنے کے لئے توجہ فرماتا ہے تو سنت اللہ یہ ہے کہ اس کا کوئی مخلص بندہ اضطرار اور کرب اور قلق کے ساتھ دعا کرنے میں مشغول ہو جاتا ہے اور اپنی تمام ہمت اور تمام توجہ اس امر کے ہو جانے کے لئے مصروف کرتا ہے۔ تب اس مرد فانی کی دعائیں فیوض الٰہی کو آسمان سے کھینچتی ہیں اور خدا تعالیٰ ایسے نئے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن سے کام بن جائے۔ یہ دعا اگرچہ بعالم ظاہر انسان کے ہاتھوں سے ہوتی ہے مگر درحقیقت وہ انسان خدا میں فانی ہوتا ہے اور دعا کرنے کے وقت میں حضرت احدیت وجلال میں ایسے فنا کے قدم سے آتا ہے کہ اس وقت وہ ہاتھ اس کا ہاتھ نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے۔ یہی دعا ہے جس سے خدا پہچانا جاتا ہے۔ اور اس ذوالجلال کی ہستی کا پتہ لگتا ہے جو ہزاروں پردوں میں مخفی ہے۔ دعا کرنے والوں کے لئے آسمان زمین سے نزدیک آ جاتا ہے اور دعا قبول ہو کر مشکل کشائی کے لئے نئے اسباب پیدا کئے جاتے ہیں اور ان کا علم پیش از وقت دیا جاتا ہے اور کم سے کم یہ کہ میخ آہنی کی طرح قبولیت دعا کا یقین غیب سے دل میں بیٹھ جاتا ہے۔ سچ یہی ہے کہ اگر یہ دعا نہ ہوتی تو کوئی انسان خداشناسی کے بارے میں حق الیقین تک نہ پہنچ سکتا۔ (ص 239)

عقائد

جس خدا کی کلام یعنی قرآن کو پنجہ مارنا حکم ہے ہم اس کو پنجہ مار رہے ہیں۔ اور فاروق رضی اللہ عنہ کی طرح ہماری زبان پر حسبنا کتاب اللہ ہے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرح اختلاف اور تناقض کے وقت جب حدیث اور قرآن میں پیدا ہو قرآن کو ہم ترجیح دیتے ہیں۔ بالخصوص قصوں میں جو بالاتفاق نسخ کے لائق بھی نہیں ہیں۔ اور ہم اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ ملائک حق اور حشر اجساد حق اور روز حساب حق اور جنت حق اور جہنم حق ہے۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو کچھ اللہ جل شانہ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور جو کچھ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب بلحاظ بیان مذکورہ بالا حق ہے۔ (ص 323)

تقویٰ کی تاکید

قرآن شریف میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کے لئے بڑی تاکید ہے۔ وجہ یہ ہے کہ تقویٰ

ہرایک بدی سے بچنے کے لئے قوت بخشتی ہے۔ اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لئے حرکت دیتی ہے۔ اوراس قدر تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک باب میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ ہے۔ اور ہر ایک قسم کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے حصن حصین ہے۔ ایک متقی انسان بہت سے ایسے فضول اور خطرناک جھگڑوں سے بچ سکتا ہے جن میں دوسرے لوگ گرفتار ہو کر بسا اوقات ہلاکت تک پہنچ جاتے ہیں۔ اوراپنی جلد بازیوں اور بدگمانیوں سے قوم میں تفرقہ ڈالتے اور مخالفین کو اعتراض کا موقعہ دیتے ہیں۔ (ص342)

طہارت و پاکیزگی

شریعت (دین) نے جو نہایت درجے پر ان صفائیوں کا تقید کیا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا (-) یعنی "ہرایک پلیدی سے جدا رہ"۔ یہ احکام اسی لئے ہیں کہ تا انسان حفظان صحت کے اسباب کی رعایت رکھ کر اپنے تئیں جسمانی بلاؤں سے بچاوے۔ عیسائیوں کا یہ اعتراض ہے کہ یہ کیسے احکام ہیں جو ہمیں سمجھ نہیں آتے کہ قرآن کہتا ہے کہ تم غسل کرکے اپنے بدنوں کو پاک رکھو اور مسواک کرو۔ خلال کرو۔ اور ہرایک جسمانی پلیدی سے اپنے تئیں اور اپنے گھر کو بچاؤ۔ اور بدبوؤں سے دور رہو۔ اور مردار اور گندی چیزوں کو مت کھاؤ۔ اس کا جواب یہی ہے کہ قرآن نے اس زمانہ میں عرب کے لوگوں کو ایسا ہی پایا تھا اور وہ لوگ نہ صرف روحانی پہلو کے رو سے خطرناک حالت میں تھے بلکہ جسمانی پہلو کے رو سے بھی ان کی صحت نہایت خطرہ میں تھی۔ سو یہ خدا تعالیٰ کا ان پر اور تمام دنیا پر احسان تھا کہ حفظان صحت کے قواعد مقرر فرمائے۔ یہاں تک کہ یہ بھی فرمادیا کہ (-) یعنی بے شک کھاؤ پیو مگر کھانے پینے میں بے جا طور پر کوئی زیادت کیفیت یا کمیت کی مت کرو۔ افسوس پادری اس بات کو نہیں جانتے کہ جو شخص جسمانی پاکیزگی کی رعایت کو بالکل چھوڑ دیتا ہے وہ رفتہ رفتہ وحشیانہ حالت میں گر کر روحانی پاکیزگی سے بھی بے نصیب رہ جاتا ہے۔ مثلاً چند روز دانتوں کا خلال کرنا چھوڑ دو جو ایک ادنیٰ صفائی کے درجہ پر ہے تو وہ فضلات جو دانتوں میں پھنسے رہیں گے ان میں سے مردار کی بو آئے گی۔ آخر دانت خراب ہو جائیں گے اور ان کا زہریلا اثر معدہ پر گر کر معدہ بھی فاسد ہو جائے گا۔ خود غور کر کے دیکھو کہ جب دانتوں کے اندر کسی بوٹی کا رگ وریشہ یا کوئی جز پھنسا رہ جاتا ہے اور اسی وقت خلال کے ساتھ نکالا نہیں جاتا تو ایک رات بھی اگر رہ جائے تو سخت بدبو اس میں پیدا ہو جاتی ہے اور ایسی بدبو آتی ہے جیسا کہ چوہا مرا ہوا ہوتا ہے۔ پس یہ کیسی نادانی ہے کہ ظاہری اور جسمانی پاکیزگی پر اعتراض کیا جائے۔ اور یہ تعلیم دی جائے کہ تم جسمانی پاکیزگی کی کچھ پروا نہ رکھو۔ نہ خلال کرو اور نہ مسواک کرو اور نہ کبھی غسل کر کے بدن پر سے میل اتارو۔ اور نہ پاخانہ پھر کر طہارت کرو۔ اور تمہارے لئے صرف روحانی پاکیزگی کافی ہے۔ ہمارے ہی تجارب ہمیں بتلا رہے ہیں کہ ہمیں جیسا کہ روحانی پاکیزگی کی روحانی صحت کے لئے ضرورت ہے ایسا ہی ہمیں جسمانی صحت کے لئے جسمانی پاکیزگی کی ضرورت ہے۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ ہماری جسمانی پاکیزگی کو ہماری روحانی پاکیزگی میں بہت کچھ دخل ہے۔ (ص332-333)

اپنے وجود کو لاشئی سمجھنا ہی تکبر سے راہ نجات ہے

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں :-

"پس سچی معرفت اسی کا نام ہے کہ انسان اپنے نفس کو مسلوب اور لاشئی محض سمجھے کہ اور آستانہ الوہیت پر گر کر انکسار اور عجز کے ساتھ خدا تعالیٰ کے فضل کو طلب کرے اور اس نور معرفت کو مانگے جو جذبات نفس کو جلا دیتا اور اندر ایک روشنی اور نیکیوں کے لئے قوت اور حرارت پیدا کرتا ہے پھر اگر اس کے فضل سے اس کو حصہ مل جائے اور کسی وقت کسی قسم کا بسط اور شرح صدر حاصل ہو جاوے تو اس پر تکبر اور ناز نہ کرے بلکہ اس کی فروتنی اور انکسار میں اور بھی ترقی ہو۔ کیونکہ جس قدر وہ اپنے آپ کو لاشئی سمجھے گا اسی قدر کیفیات اور انوار خدا تعالیٰ سے اتریں گے جو اس کو روشنی اور قوت پہنچائیں گے اگر انسان یہ عقیدہ رکھے گا تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی اخلاقی حالت عمدہ ہو جائے گی دنیا میں اپنے آپ کو کچھ سمجھنا بھی تکبر ہے اور یہی حالت بنا دیتا ہے پھر انسان کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ دوسرے پر لعنت کرتا ہے اور اسے حقیر سمجھتا ہے"

(ملفوظات جلد چہارم ص213)

پھر فرمایا:-

"انسان جو ایک عاجز مخلوق ہے اپنے تئیں شامت اعمال سے بڑا سمجھنے لگ جاتا ہے کبر اور رعونت اس میں آجاتی ہے اللہ کی راہ میں جب تک انسان اپنے آپ کو سب سے چھوٹا نہ سمجھے چھٹکارا نہیں پا سکتا کبیر نے سچ کہا ہے

"بھلا ہوا ہم نیچ بھئے ہر کو کیا سلام
جے ہوتے گھر اونچ کے ملتا کہاں بھگوان"

یعنی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہم چھوٹے گھر میں پیدا ہوئے اگر عالی خاندان میں پیدا ہوتے تو خدا نہ ملتا جب لوگ اپنی اعلیٰ ذات پر فخر کرتے تو کبیر اپنی ذات بافندہ پر نظر کر کے شکر کرتا۔

پس انسان کو چاہئے کہ ہردم اپنے آپ کو دیکھے کہ میں کیسا ہیچ ہوں میری کیا ہستی ہے ہر ایک انسان خواہ کتنا ہی عالی نسب ہو مگر جب وہ اپنے آپ کو دیکھے گا بہرنہج وہ کسی نہ کسی پہلو میں بشرطیکہ آنکھیں رکھتا ہو تمام کائنات سے اپنے آپ کو ضرور بالضرور ناقابل و ہیچ جان لے گا۔ انسان جب تک ایک غریب و بیکس بڑھیا کے ساتھ وہ اخلاق نہ برتے جو ایک اعلیٰ نسب عالی جاہ انسان کے ساتھ برتتا ہے یا برتنے چاہئیں اور ہر ایک طرح کے غرور اور رعونت و کبر سے اپنے آپ کو نہ بچاوے وہ ہرگز ہرگز خدا تعالیٰ کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتا۔"

(ملفوظات جلد سوم ص314)

مضمون نگار حضرات ان باتوں کا خیال رکھیں

مضمون نگار حضرات جب روزنامہ الفضل کو اپنی تحریرات اور مضامین وغیرہ بھجوائیں تو درج ذیل امور کا خاص خیال رکھیں تا کہ ان کے مضامین زیادہ بہتر طریق پر شائع ہو سکیں۔

☆ مضمون صفحے کے صرف ایک طرف لکھیں (دونوں طرف نہ لکھیں)

☆ صفحے کے دائیں طرف کم از کم ڈیڑھ انچ چوڑا حاشیہ چھوڑ دیں۔

☆ لکیر دار کاغذ ہو تو ایک سطر چھوڑ کر لکھیں، سادہ کاغذ کی صورت میں دو سطروں میں واضح فاصلہ رکھیں۔

☆ خوش خط اور کھلا کھلا لکھیں۔ آپ کا مضمون اگر پڑھا نہ گیا تو ممکن ہے کہ اشاعت کے لئے منتخب نہ ہو سکے۔ یا اشاعت میں غلطیاں رہ جائیں۔

☆ اپنے مضمون میں شخصیات کے نام سن اور اعداد و شمار وضاحت سے لکھیں۔

☆ ترجیحاً کالی روشنائی سے لکھیں، اوور رائٹنگ نہ کریں یعنی لفظ کے اوپر لکھ کر درست نہ کریں بلکہ کاٹ کر نیا لفظ تحریر کریں۔

☆ انگریزی کے الفاظ آئیں تو انہیں کیپٹل (CAPITAL) یعنی بڑے حروف میں درج کریں اور پھر سادہ ترجمہ کر دیں۔

☆ پرانے اور تاریخی واقعات یا ارشادات درج کرنے کی صورت میں اصل ماخذ کا حوالہ ضرور دیں۔

☆ حوالہ دیتے ہوئے کتاب کا نام، مصنف کا نام، تاریخ اشاعت اور پبلشر یا ادارے کا نام ضرور درج کریں نیز ایڈیشن کا نمبر بھی لکھیں (یعنی کتاب کے بارے میں جو معلومات بھی میسر ہوں)

☆ بعض اقتباسات جو طویل ہوں، بہتر ہے کہ ہاتھ سے لکھنے کی بجائے ان کی فوٹو کاپی مضمون میں پیسٹ کر دیں۔ ایسی صورت میں اقتباس کے آخر پر مکمل حوالہ ضرور تحریر فرمائیں۔

☆ اگر آپ الفضل کے مستقل قاری ہیں تو آپ کو معلوم ہو گا کہ چند قانونی پابندیوں کی وجہ سے الفضل میں بعض الفاظ اور اصطلاحات شائع نہیں کی جاسکتیں۔ مضمون تحریر کرتے وقت ان الفاظ سے اجتناب فرمائیں اور متبادل لفظ استعمال کریں۔

☆ آپ کسی بھی علمی موضوع پر مضمون لکھ سکتے ہیں۔ اس لئے بلا جھجک مضمون لکھنا شروع کریں، اسے قیمتی معلومات اور اقتباسات وغیرہ سے مزین کریں اور ارسال فرمادیں، صرف یہ خیال رہے کہ آپ کا مضمون جماعتی روایات اور الفضل کے مزاج کے مطابق ہو۔

☆ یوم مسیح موعود، یوم مصلح موعود، یوم خلافت یا یوم آزادی وغیرہ کے حوالے سے مضامین بھجوانے ہوں تو کم از کم ڈیڑھ ماہ پہلے ارسال فرمائیں۔

☆ یاد رکھئے خوبصورتی اور صفائی سے لکھا ہوا مضمون جلد شائع ہوتا ہے۔

☆ مضمون پر اپنا نام مکمل پتہ اور فون نمبر وغیرہ ضرور لکھیں۔

☆ مضمون کی نقل اپنے پاس رکھیں کیونکہ عام طور پر مضمون واپس نہیں کیا جاسکتا۔

☆ ایک سے زائد مضامین ارسال کرنے کی صورت میں ہر مضمون مذکورہ بالا طریق کے مطابق الگ الگ تحریر فرمائیں۔

☆ ادارہ الفضل کو کافی تعداد میں مضامین موصول ہوتے ہیں اس لئے مضمون باری آنے پر یا حسب حالات شائع کیا جاتا ہے۔

☆ اپنے مضامین اور تحریرات ایڈیٹر الفضل کے نام ارسال فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ علمی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

لعل تابان نمبر 52

مرتبہ: فخر الحق شمس

دشمن کے ذریعہ ہدایت

اپنے دعویٰ کے ابتدائی سالوں میں حضرت مسیح موعود لدھیانہ میں قیام فرما تھے۔ ایک بدگو شخص نے سر بازار کہا کہ جو کوئی انہیں قتل کرے گا وہ فوراً داخل بہشت ہوگا اور ستر حوروں کا مالک بنے گا۔ ایک جاٹ کے دل میں یہ سن کر جوش پیدا ہوا کہ چلو بہشت قریب ہے آخر ایک دن مرنا ضرور ہے۔ اگر ایسی آسانی سے بہشت مل جاوے تو ایک آدمی کو مار دینا کیا مشکل ہے فوراً اپنی لمبی لاٹھی اٹھائے پوچھتا ہوا حضرت کے مکان پر آپہنچا۔ اتفاق سے اس وقت حضرت اقدس تھوڑے سے آدمیوں کے ساتھ مردانہ مکان میں بیٹھے ہوئے کچھ تقریر فرما رہے تھے۔ دروازے کھلے تھے ہر ایک شخص بلا روک اندر آسکتا تھا یہ بھی جا داخل ہوا اور لاٹھی کندھوں پر رکھے ہوئے جا کر کھڑا ہو گیا کہ وار کرے۔ حضرت کی تقریر کے الفاظ جو اس کے کان میں پڑے تو ان کو سننے کے واسطے ذرا کھڑا ہو گیا چند منٹوں تک اس کے کندھے سے لاٹھی ڈھیلی ہو گئی پھر بیٹھ گیا اور تقریر سنتا رہا جب تقریر ختم ہو گئی تو بازار میں کھڑے مخالف اور بدگو کو گالی دے کر کہنے لگا کہ وہ کیا کہتا تھا یہاں تو سراسر نورانی کلام ہے پھر آگے بڑھا اور حضرت اقدس کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔

فسبحان الذی اخزی الاعادی

(اخبار بدر 22- اپریل 1909ء ص 1)

فضائل القرآن

1928ء کے جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فضائل قرآن مجید کے عنوان پر ایک بلند پایہ علمی سلسلہ تقاریر شروع فرمایا۔ اپنی ان چھ تقریروں میں حضور نے قرآن شریف کے انوار و محاسن مختلف پہلوؤں سے اس انداز سے بیان فرمائے کہ اس کی مثال کم ہی کہیں مل سکتی ہے۔ ان تقاریر سے جہاں ایک طرف حضور کے بیان فرمودہ حقائق و معارف کا علم حاصل ہوتا ہے وہاں ایک بہت بڑا فائدہ یہ بھی ہوا کہ جماعت میں قرآن مجید سے محبت اور قرآنی علوم کے حصول کیلئے رغبت پیدا ہوئی۔ گویا ان تقاریر کے ذریعہ سے آپ نے خدمت قرآن کا ایک بیج بویا جو بعد میں آپ کی کامیاب خلافت کے لمبے عرصہ میں بڑھتا پھلتا اور پھولتا گیا۔ خصوصی درس قرآن کا اہتمام۔ گھروں میں درس قرآن کی تلقین اور پھر تفسیر کبیر۔ انگریزی ترجمہ قرآن وتفسیر۔ دیباچہ تفسیر القرآن۔ تفسیر صغیر اسی بیج کے شاندار پھول پھل ہیں جو قرآن کی برکت سے ہمیشہ ہی تروتازہ رہیں گے۔ ان تقاریر میں آپ نے قرآن سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں مضامین بیان فرمائے۔

(سوانح فضل عمر جلد سوم ص 149)

محبت کے جذبے

آنحضرت ﷺ حضرت ابوایوب انصاریؓ کے گھر تقریباً چھ ماہ تک فروکش رہے۔ اس عرصہ میں حضرت ابوایوبؓ نے نہایت عقیدت مندانہ جوش کے ساتھ آپؐ کی میزبانی کی۔ آپؐ کے مکان کے اوپر نیچے دو حصے تھے۔ آپ نے اوپر کا حصہ حضور سرور کائنات کے لئے مخصوص کیا۔ لیکن آپؐ نے اپنی اور زائرین کی آسانی کیلئے نیچے کا حصہ پسند فرمایا ایک دفعہ اتفاق سے کوٹھے پر پانی کا جو گھڑا تھا وہ ٹوٹ گیا چھت معمولی تھا۔ ڈر تھا کہ پانی نیچے ٹپکے اور آنحضرتؐ کو تکلیف ہو گھر میں میاں بیوی کے اوڑھنے کیلئے صرف ایک ہی لحاف تھا۔ دونوں نے لحاف پانی پر ڈال دیا کہ پانی جذب ہو جائے باایں ہمہ یہ تکلیف ان میزبانوں کیلئے کوئی بڑی زحمت نہ تھی کہ اسلام کی خاطر اس سے بڑی بڑی اور شدید تکلیفوں کے تحمل کا وہ عزم کر چکے تھے۔ تاہم یہ خیال کہ وہ خود اوپر اور حامل وحی نیچے ہیں۔ ایسا سوہان روح تھا جس نے حضرت ابوایوبؓ اور ان کی اہلیہ کو شب بھر بیدار رکھا اور دونوں میاں بیوی نے اس سوء ادب کے خوف سے چھت کے کونوں میں بیٹھ کر رات بسر کی۔ (صحیح مسلم) صبح حضرت ابوایوب انصاریؓ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور رات کا واقعہ عرض کیا اور درخواست کی کہ حضور ﷺ اوپر اقامت فرمائیں اور جاں نثار نیچے رہیں گے۔ آنحضرت ﷺ نے یہ درخواست منظور کر لی اور اوپر کی منزل میں تشریف لے گئے۔

حضور سرور کائنات جب تک آپ کے مکان میں تشریف فرما رہے عموماً انصار یا خود حضرت ابوایوبؓ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں روزانہ کھانا بھیجا کرتے تھے۔ کھانے سے جو کچھ بچ جاتا آپؐ حضرت ابوایوبؓ کے پاس بھیج دیتے۔ حضرت ابوایوبؓ آنحضرت ﷺ کی انگلیوں کے نشان دیکھتے اور جس طرف سے آنحضرت ﷺ نے نوش فرمایا ہوتا۔ وہیں انگلی رکھتے اور کھاتے۔ ایک دفعہ کھانا واپس آیا تو معلوم ہوا کہ حضورؐ نے تناول نہیں فرمایا۔ مضطربانہ خدمت اقدس میں پہنچے اور نہ کھانے کا سبب دریافت کیا ارشاد ہوا۔ کھانے میں لہسن تھا اور میں لہسن پسند نہیں کرتا۔ حضرت ابوایوبؓ نے کہا جو آپ کو ناپسند ہو یا رسول اللہ میں بھی اس کو ناپسند کروں گا۔

(صحیح مسلم)

پہلے انگریز احمدی کا اخلاص

13- جنوری 1892ء کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ اس روز سب سے پہلا انگریز حضرت مسیح موعود کی بیعت سے مشرف ہوا۔ چنانچہ آپ نے حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب مقیم جموں کے نام اپنے قلم مبارک سے اسی روز ایک مکتوب تحریر فرمایا جس میں یہ خوشکن اطلاع دی کہ:۔

"سردار ویٹ جان خلف الرشید مسٹر جان ویٹ کہ ایک جوان تربیت یافتہ قوم انگریز دانشمند مدبر آدمی انگریزی میں صاحب علم آدمی ہیں اور کرنول احاطہ مدراس میں بعہدہ منصفی مقرر ہیں آج بڑی خوشی اور ارادت اور صدق دل سے سلسلہ بیعت میں داخل ہو گئے۔ ایک باہمت آدمی اور پرہیزگار طبع اور محبت (دین حق) ہیں انگریزی میں حدیث اور قرآن کو دیکھا ہوا ہے...... وہ مشورہ دیتے ہیں کہ ہر ایک ملک میں واعظ بھیجے چاہئیں اور کہتے ہیں کہ ایک مدراس میں واعظ بھیجا جاوے۔ اس کی تنخواہ کیلئے میں ثواب حاصل کروں گا۔ غرض زندہ دل آدمی معلوم ہوتا ہے تمام اعتقادین کر آمنا آمنا کوئی روک پیدا نہیں ہوئی اور کہا...... (دین حق) کی سچائی کی خوشبو اس راہ میں آتی ہے۔ الغرض وہ محققانہ طبیعت رکھتے ہیں اور علوم جدیدہ میں مہارت رکھتے ہیں زیادہ تر خوشی یہ ہے کہ پابند نماز خوب ہے۔ بڑے التزام سے نماز پڑھتا ہے۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر 2 ص 117-118 مرتبہ شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی۔ مطبوعہ قادیان 18- دسمبر 1928ء)

نعم البدل عطا ہوا

حضرت قاضی محمد ظہور الدین اکمل کے دو بیٹے یکے بعد دیگرے چالیس دن کے اندر اندر فوت ہوئے ایک کی عمر ساڑھے نو سال تھی جبکہ دوسرا بچہ 5 سال آٹھ ماہ کا تھا آپ نے ایک نظم میں، ان بچوں کی وفات کے حوالہ سے دنیا کی بے ثباتی کا ذکر کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے کسی سے یہ نظم سنی تو اس سے بے حد متاثر ہوئے اور آپ کیلئے بہت دعا کی۔ مکرم قاضی صاحب اس اجمال کی تفصیل بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"میں دفتر "بدر" میں حسب معمول ایک دن چارپائی پر لیٹے ہوئے بستر کو تکیہ بنائے اور آگے میز رکھے ایڈیٹر اور مینیجر کے فرائض سرانجام دے رہا تھا تو مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی ایک چٹ ملی جس پر مرقوم تھا۔

"میں نے آپ کیلئے بہت دعا کی ہے اللہ تعالیٰ نعم البدل دے گا"...... اس دعا نے قبول ہو کر کیا رنگ دکھایا اس کے بارہ میں قاضی صاحب لکھتے ہیں۔" اس کے بعد 1910ء میں میرے ہاں خدا کے فضل سے لڑکا تولد ہوا جس کا نام آپ نے عبدالرحمان رکھا (جنید ہاشمی۔ بی۔ اے) اور پونے تین سال بعد 1913ء میں دوسرا لڑکا تولد ہوا اور اس طرح آپ کی دعا کی قبولیت کا ہم نے نظارہ دیکھا۔"

(حیات نور ص 431-432)

انٹرپول: جرائم کی روک تھام کا عالمی ادارہ

پس منظر

اجتماعیت کی دیرینہ خواہش کے باعث بیسویں صدی میں متعدد عالمی ادارے قائم ہوئے۔ ان میں سے ایک اہم ادارہ ''انٹرپول'' یا ''بین الاقوامی پولیس'' بھی ہے۔ انٹرپول کے بارے میں تفصیلات جاننے کے لئے اس کے اختیارات، فرائض، ساخت طریقہ کار اور دائرہ کار کا تفصیلی جائزہ لینا ناگزیر ہے، جرائم کے خاتمے کے لئے مشترکہ کوششوں کے بارے میں نظریات اگرچہ کافی پرانے ہیں مگر باقاعدہ طور پر مشترکہ کوششوں کا آغاز 1921ء میں ہوا جب دنیا کے 24 ممالک کے پولیس افسران اور ماہرین قانون اس امر پر متفق ہوئے کہ عالمی سطح پر ایک ایسی تنظیم قائم کی جائے جس کا مقصد تنظیم کے رکن ممالک میں ہونے والے جرائم کا باقاعدہ طور پر ریکارڈ مرتب کر کے ان کے سدباب کے لئے اقدامات کرنا ہو۔ اس ضمن میں اس بات سے بھی اتفاق کیا گیا کہ آپس میں تمام ممالک کے درمیان تعاون کی فضا پیدا کی جائے تاکہ نہ صرف رکن ممالک میں جرائم کی مشترکہ طور پر روک تھام کی جا سکے بلکہ تنظیم کا دائرہ کار غیر رکن ممالک تک بھی پھیلایا جائے۔ چنانچہ 24 ممالک کے نمائندوں نے ان مقاصد کے حصول کے لئے ایک چھوٹے سے ملک مناکو میں ایک کانفرنس کا انعقاد کیا اور طویل مذاکرات کے بعد ایک تنظیم ''انٹرنیشنل کرمنل پولیس آرگنائزیشن'' (ICPO) کے قیام کی منظوری دی جو آج مختصراً انٹرپول یا بین الاقوامی پولیس کے نام سے جانی جاتی ہے۔ مناکو اس کا ہیڈ کوارٹر ہے۔

اراکین

انٹرپول کے ارکان کی تعداد 1921ء میں 24 تھی، لیکن آج یہ تعداد 179 تک پہنچ چکی ہے۔ اس کے علاوہ یہ تنظیم 11 علاقہ جات کو بھی کنٹرول کرتی ہے۔ اس کے رکن ممالک دنیا کے تمام براعظموں سے تعلق رکھتے ہیں۔ تاہم سب سے زیادہ تعداد براعظم افریقہ سے تعلق رکھتی ہے، جس کے ارکان کی تعداد 53 ہے۔ یورپی ممالک کی تعداد 45، ایشیائی ممالک کی 39 اور جنوبی، شمالی اور وسطی امریکا سے تعلق رکھنے والے رکن ممالک کی مجموعی تعداد 35 ہے۔ براعظم آسٹریلیا اور اس سے ملحق دیگر جزائر سے تعلق رکھنے والے رکن ممالک کی تعداد 7 کے قریب ہے۔

دنیا کے کئی اہم ممالک مثلاً تائیوان، شمالی کوریا، افغانستان، بھوٹان، تاجکستان اور ترکمانستان انٹرپول کے باقاعدہ رکن نہیں ہیں۔ تنظیم کے دروازے دنیا کے تمام کے تمام ممالک پر کھلے ہوئے ہیں۔ کوئی بھی ملک اس کا رکن بن سکتا ہے۔ رکنیت کا امیدوار ملک باقاعدہ طور پر درخواست سیکریٹری جنرل کو دیتا ہے، جسے اگر جنرل اسمبلی کے کل ارکان کی دوتہائی (66 فی صد) اکثریت منظور کرلے تو وہ ملک تنظیم کا باقاعدہ رکن بن جاتا ہے۔ رکن ملک کو تنظیم کے قوانین اور آئین کی مکمل طور پر پاس داری کرنی ہوتی ہے۔ اگر کوئی ملک تنظیم کے دستور سے انحراف کرے تو اس کی رکنیت معطل بھی ہو سکتی ہے۔ یوگوسلاویہ کی رکنیت کو اسی بناء پر معطل کیا گیا تھا۔ تاہم حال ہی میں یوگوسلاویہ نے انٹرپول میں دوبارہ شمولیت اختیار کرلی ہے۔ تنظیم میں تمام رکن ممالک کو آبادی، علاقے، وسائل یا مالیات سے قطع نظر مکمل طور پر مساوی حقوق حاصل ہیں۔

انٹرپول ایک خودمختار عالمی ادارہ ہے اس کا اپنا باقاعدہ طور پر ایک تحریری آئین ہے جو 50 دفعات پر مشتمل ہے۔

تنظیم کے اہم ادارے

تنظیم کے تین اہم اور بنیادی ادارے ہیں۔

1۔ جنرل اسمبلی

2۔ ایگزیکٹو کمیٹی

3۔ سیکریٹریٹ

ان اداروں کا بنیادی کام فیصلہ سازی، فیصلوں کا نفاذ اور انٹرپول کے انتظامی معاملات کو کنٹرول کرنا ہے۔ ان اداروں کے علاوہ ہر رکن ملک میں قائم قومی سطح کے جرائم کے بیورو این سی بی (نیشنل سینٹرل بیورو) بھی اس کے دائرہ کار میں آتے ہیں۔

جنرل اسمبلی انٹرپول کا سب سے بڑا اور بنیادی ادارہ ہے۔ جس میں تمام رکن ممالک شامل ہوتے ہیں۔ اسمبلی کا اجلاس ہر سال باقاعدگی سے ایک مرتبہ ہوتا ہے۔

جنرل اسمبلی کے اجلاس میں زیادہ تر فیصلے سادہ اکثریت (51 فی صد) سے ہوتے ہیں۔ تاہم بعض اہم امور کے بارے میں فیصلوں کیلئے دو تہائی (2/3) اکثریت لازمی ہوتی ہے۔ آبادی وسائل اور جغرافیے سے قطع نظر، تنظیم کی رکن ہر ریاست کا ایک ووٹ اور تمام رکن ممالک کے مساوی حقوق ہیں۔

انٹرپول کا دوسرا اہم ادارہ ایگزیکٹو کمیٹی ہے۔ جنرل اسمبلی کی طرح اس ادارے کے رکن تمام ممالک نہیں ہوتے۔ اس کے ارکان کی تعداد 13 ہے، جو ایک صدر، تین نائب صدر اور 9 نمائندوں پر مشتمل ہے۔ ان ارکان کو جغرافیائی تقسیم کی بنیاد پر نمائندگی دی جاتی ہے۔ صدر اور نائب صدر الگ الگ براعظموں سے ہوتے ہیں۔ ایگزیکٹو کمیٹی کے صدر کا انتخاب 4 سال کے لئے جنرل اسمبلی کرتی ہے۔ نائب صدور اور دیگر 9 نمائندوں کی میعاد تین سال ہوتی ہے۔ تنظیم کے موجودہ صدر Jesus Espigaras ہیں، جن کا تعلق اسپین سے ہے۔

جنرل اسمبلی اور ایگزیکٹو کمیٹی سنبھالنے کی ذمے داری سیکرٹریٹ کی ہوتی ہے۔ سیکرٹریٹ ایک مستقل انتظامی اور تیکنیکی ادارہ ہے۔ جس کا سربراہ سیکریٹری جنرل ہوتا ہے۔ سیکریٹری جنرل کا تقرر جنرل اسمبلی اور ایگزیکٹو کمیٹی دونوں مل کر پانچ سال کے عرصے کے لئے کرتے ہیں۔ سیکریٹری جنرل اپنے معاملات اور فرائض کے حوالے سے جنرل اسمبلی کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے۔ سیکرٹری جنرل کو اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت اور تجربے کی بنیاد پر منتخب کیا جاتا ہے۔ موجودہ سیکریٹری جنرل رونلڈ کے نوبل ہیں۔

سیکریٹریٹ کا عملہ دنیا کے تمام ممالک کے افراد پر مشتمل ہوتا ہے اور اسے دنیا بھر کے ماہرین کی خدمات حاصل ہوتی ہیں۔ انٹرپول کے ملازمین عالمی سول سروس کے ملازم کی حیثیت سے اس ادارے کیلئے کام کرتے ہیں۔

سیکریٹریٹ میں جنرل سیکریٹری کے علاوہ پانچ ڈائریکٹر بھی ہوتے ہیں جو مالیات اور جرائم کی تفتیش کے حوالے سے مختلف امور کے سربراہ ہوتے ہیں۔ یہ ڈائریکٹر اپنے فرائض کے ضمن میں سیکریٹری جنرل کے سامنے جواب دہ ہوتے ہیں۔

انٹرپول اپنی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے اعلیٰ درجے کے ماہرین کی صلاحیتوں سے بھی استفادہ کرتی ہے، جنہیں ایگزیکٹو کمیٹی 3 سال کیلئے منتخب کرتی ہے۔ انتظامی سہولت کے لئے چاروں براعظموں، افریقہ، ایشیاء، یورپ اور امریکا میں الگ الگ انٹرپول کے ادارے بنائے گئے ہیں۔ جن کا ہر سال ایک مرتبہ اجلاس ہوتا ہے۔ تنظیم کے اخراجات کو رکن ممالک پورا کرتے ہیں۔ 1999ء کے اعداد و شمار کے مطابق اس کا سالانہ بجٹ 161 ملین فرنچ مارک تھا۔ ہر ملک کو ایک متعین رقم ہر سال دینی پڑتی ہے۔

انٹرپول اپنے دائرہ سماعت اور دائرہ کار کے حوالے سے مختلف نوعیت کے اختیارات رکھتا ہے اور مختلف فرائض انجام دیتا ہے۔ اپنے اختیارات کے استعمال کے سلسلے میں انٹرپول اس امر کا خاص طور پر خیال رکھتا ہے کہ وہ اپنے منشور سے انحراف نہ کرے اور نہ ہی کسی ملک کے داخلی معاملات میں بے جا مداخلت کرے۔ انٹرپول کو ہر ملک کے اقتدار اعلیٰ، سالمیت اور داخلی سلامتی کا احترام کرنا ہوتا ہے۔

اختیارات وفرائض

انٹرپول درج ذیل اختیارات وفرائض انجام دیتا ہے۔

1۔ بین الاقوامی سطح پر ہونے والے جرائم کی روک تھام کرنا۔

2۔ عالمی جرائم کے ضمن میں رکن ممالک کے مابین تعاون کی فضا پیدا کرنا۔

3۔ رکن ممالک کے درمیان معلومات اور اعداد وشمار کا تبادلہ کرنا۔

4۔ عالمی سطح پر دہشت گردی کا تدارک کرنا، اس میں ملوث افراد کی نشان دہی کر کے انہیں متعلقہ ملک کے حوالے کرنا یا انصاف کے کٹہرے میں لانا۔ مشتبہ افراد کو پکڑنا اور ان کے خلاف ریڈ وارنٹ (عالمی گرفتاری کا اجازت نامہ) جاری کرنا، رکن ممالک میں آپس میں تحویل مجرمین کے معاہدے پر عمل درآمد کرانا۔

5۔ منشیات اور نشہ آور ادویات کی اسمگلنگ کو روکنا۔

6۔ بچوں اور خواتین کے ساتھ ہونے والی جنسی اور جسمانی زیادتی کے تدارک کے لئے اقدامات کرنا۔

اقتصادی جرم مثلاً فراڈ، بلیک منی (سیاہ دھن) چوری بالخصوص کاروں کی چوری کی روک تھام کرنا، ثقافتی جرائم مثلاً تاریخی نوادرات کی چوری اور اسمگلنگ کو روکنا اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ضمن میں ہونے والے جرائم کی نشان دہی کرنا۔

11 ستمبر کے واقعہ کے بعد انٹرپول نے فوری طور پر خصوصی ٹاسک فورس قائم کرنے پر رضامندی کا اظہار کیا جس کے پاس سفری دستاویزات کی جانچ پڑتال اور اعداد وشمار کا مکمل طور پر ریکارڈ ہو گا۔ انٹرپول نے امریکی تفتیشی ادارے ایف بی آئی کے ساتھ مکمل تعاون کرنے پر اتفاق کیا۔ انٹرپول نے ایف بی آئی اور امریکی وزارت انصاف کی جانب سے قرار دیے گئے 22 مبینہ دہشت گردوں کے خلاف ریڈ وارنٹ جاری کئے، ان کے نام اور تمام حاصل شدہ کوائف کو انٹرنیٹ پر پیش کیا اور تمام رکن ممالک کو بھی اس سے آگاہ کر دیا گیا۔ انٹرپول نے اس ضمن میں 55 ریڈ وارنٹ جاری کئے تھے۔

انٹرپول نے انسداد دہشت گردی کے ضمن میں تمام رکن ممالک پر زور دیا کہ وہ ان مبینہ مجرموں کو پکڑنے کے سلسلے میں اس کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔

انٹرپول دہشت گرد تنظیموں اور گروہوں کے بارے میں مکمل معلومات کا تبادلہ کرتی اور مختلف دہشت

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم راجہ فاضل احمد صاحب سیکرٹری وقف نو ربوہ لکھتے ہیں میرے چھوٹے بیٹے مکرم راجہ محمد احمد صاحب کی شادی ہمراہ مکرمہ رفعت یاسمین صاحبہ بنت مکرم نور احمد صاحب نیر حال ہمبرگ جرمنی بخیر وعافیت سر انجام پائی۔ ان کا نکاح محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مبلغ پانچ ہزار جرمن مارک حق مہر پر مورخہ 5 مئی 2001ء کو بیت مبارک میں پڑھا تھا۔ مکرم راجہ محمد احمد صاحب محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب انور (مرحوم) پرائیویٹ سیکرٹری کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور ثمر آور بنائے۔ آمین

درخواست دعا

☆ مکرم کلیم اللہ خاں صاحب دار العلوم غربی صادق تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم محمد نسیم اللہ خان مقیم ٹورانٹو ابن مکرم راجہ زین العابدین صاحب مرحوم دار البرکات ربوہ دل کی تکلیف کی وجہ سے علیل ہیں احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم منور احمد قمر صاحب آف جرمنی بلڈ پریشر اور دیگر تکالیف کی وجہ سے لندن کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت خادم

جماعت احمدیہ راولپنڈی کو اپنے مختلف مراکز کیلئے ایک سے زائد خادموں کی فوری ضرورت ہے۔ خواہش منداحباب اپنے صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں بنام امیر صاحب جماعت احمدیہ ضلع راولپنڈی کو درج ذیل پتہ پر ارسال کریں۔

مکان نمبر E/69 سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

درخواست دہندہ لکھنا پڑھنا جانتا ہو۔ صحت مند ہو۔ مخلص اور خدمت دین کا شوق اور جذبہ رکھتا ہو۔ سنگل رہائش اور معقول تنخواہ دی جائے گی۔

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ضلع راولپنڈی)

عطیہ خون' انسانیت کی خدمت

سانحہ ارتحال

نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم سلیمان شہزاد صاحب عرف گوگا ابن مکرم عبدالحلیم ظفر صاحب مورخہ 2 اگست 2002ء کی رات ساڑھے دس بجے اسلام آباد سے ربوہ آتے ہوئے کار کے حادثہ میں وفات پا گئے۔ مرحوم کی عمر قریباً 22 سال تھی۔ موصوف مکرم مرزا عبدالحکیم صاحب سیکرٹری موصیان دار الرحمت شرقی الف کے پوتے' مکرم محمود احمد سعید صاحب حیدر آبادی واقف زندگی کے نواسے تھے۔

مرحوم کی نماز جنازہ بیت المہدی میں مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم شاہد احمد سعدی صاحب صدر عمومی ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور مرحوم کے والدین اور عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

نکاح

☆ مکرم اطہر مشہود بدر بٹ صاحب ابن مکرم شوکت حسین بٹ صاحب مقیم جرمنی کا نکاح مکرمہ نیلم فردوس بٹ صاحبہ بنت عبدالسلام قمر صاحب آف کراچی سے 5000/- یورو EURO حق مہر پر مورخہ 28-6-2002 کو بیت المبارک ڈرگ روڈ کراچی میں مکرم امین احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔ مکرم اطہر مشہود بدر بٹ صاحب مکرم خواجہ محمد حسین بٹ صاحب مرحوم کے پوتے اور مکرم خواجہ غلام رسول ڈار صاحب مرحوم کے نواسے ہیں۔ احباب سے رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت ہنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے درج ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

1- پی ایچ ڈی 2- ایم فل 3- ایم ایس سی 4- ایم اے 5- پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ 6- بیچلرز پروگرامز (آرٹس/سائنس) 7- تربیت اساتذہ پروگرام 8- اعلیٰ ثانوی سکول سرٹیفکیٹ (انٹرمیڈیٹ) 9- سیکنڈری سکول سرٹیفکیٹ (میٹرک) 10- درس نظامی 11- سرٹیفکیٹ کورسز 12- ٹیکنیکل اور زرعی کورسز 13- اوپن ٹیک کورسز (نان کریڈٹ) 14- شارٹ ٹرم تعلیمی پروگرام داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 ستمبر 2002ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 2 اگست 2002ء

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 2

12-30 p.m	لقاء مع العرب
1-35 p.m	فرانسیسی زبان میں چند پروگرام
2-25 p.m	درس القرآن کلاس نمبر 1
4-15 p.m	انڈونیشین زبان میں چند پروگرام
5-15 p.m	تقریر بعنوان ''استقامت''
5-35 p.m	وادی شندور کی سیر
6-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-50 p.m	اردو کلاس نمبر 440
8-00 p.m	بنگلہ زبان میں چند پروگرام
9-00 p.m	چلڈرنز کلاس 10-8-2002
10-05 p.m	فرانسیسی زبان میں چند پروگرام
10-50 p.m	جرمن زبان میں چند پروگرام
11-55 p.m	لقاء مع العرب

اتوار 11/اگست 2002ء

1-00 a.m	لقاء مع العرب
2-00 a.m	عربی زبان میں چند پروگرام
2-20 a.m	مجلس سوال وجواب (انگریزی)
3-25 a.m	چلڈرنز کلاس
4-25 a.m	جرمن خواتین کی حضور سے ملاقات
5-05 a.m	وادی شندور کی سیر
6-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں' سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
7-00 a.m	چلڈرنز کلاس 7-4-01 حصہ اول
7-30 a.m	مجلس سوال وجواب (اردو)
8-35 a.m	مذاکرہ
9-10 a.m	خطبہ جمعہ 9-8-2002
10-20 a.m	اردو اسباق ہادی علی کے ساتھ
10-05 a.m	لجنہ ملاقات
12-55 p.m	تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
12-40 p.m	لقاء مع العرب
1-45 p.m	خطبہ جمعہ۔ سپینش ترجمہ کے ساتھ 16-10-98
2-50 p.m	مشاعرہ
3-45 p.m	کوئز پروگرام
4-15 p.m	انڈونیشین زبان میں چند پروگرام
5-15 p.m	مذاکرہ
5-45 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
6-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم' عالمی خبریں
7-00 p.m	مجلس عرفان
8-00 p.m	بنگلہ زبان میں چند پروگرام
9-05 p.m	لجنہ ملاقات
10-05 p.m	خطبہ جمعہ 9-8-2002
11-05 p.m	جرمن زبان میں چند پروگرام

بقیہ صفحہ 6

گردتنظیموں کے نیٹ ورک توڑنے میں مدد دیتی ہے اور ان کے مالی اثاثوں پر نظر رکھتی ہے۔ انسداد دہشت گردی کے خلاف اس نے ماضی میں بھی متعدد اقدامات کیے اور 13 قراردادیں مختلف اوقات میں مختلف ممالک میں منظور کروا چکی ہے تاہم 1987ء میں باقاعدہ طور پر دہشت گردی کے خاتمے کے حوالے سے ایک شاخ بنائی گئی۔ دہشت گردی کے خاتمے کے ساتھ انٹرپول اپنے زیادہ تر وسائل عالمی سطح پر ہونے والی منشیات کی اسمگلنگ، نشہ آور ادویات، ہیروئن اور کوکین وغیرہ کی نقل وحمل روکنے کے لئے استعمال کرتی ہے۔ اس حوالے سے انٹرپول نے باقاعدہ طور پر ایک علیحدہ شاخ بنائی ہے، جس کا سربراہ ڈرگ کنٹرول ڈائریکٹر ہوتا ہے، جو نہ صرف خود بلکہ اقوام متحدہ اور دیگر عالمی اداروں کے ساتھ مل کر فعال کردار ادا کرتا ہے۔

اقتصادی شعبے میں ہونے والے جرائم مثلاً چوری فراڈ اور کالا دھندہ کرنے والے عالمی مجرموں کی نشاندہی کرنا بھی انٹرپول کا ایک اہم فریضہ ہے۔ انٹرپول کے سیکرٹری جنرل کے مطابق گاڑیوں کی چوری عالمی سطح پر بہت منافع بخش کاروبار ہے اور وسیع اور منظم پیمانے پر ایک مخصوص مافیا اس جرم میں ملوث ہے۔ انٹرپول کے اندازنے کے مطابق تقریباً 30 لاکھ گاڑیاں ہر سال مختلف ممالک میں چوری ہوتی ہیں جن کی مالیت 21 ارب ڈالر سے زائد ہوتی ہے۔ یہ گاڑیاں منظم طریقے سے ایک ملک سے دوسرے ملک اسمگل ہوتی ہیں۔

انٹرپول اپنے اختیارات اور فرائض کے ضمن میں دیگر عالمی اداروں کے ساتھ بھی گہرا رابطہ رکھتا ہے اور ان کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے۔ انٹرپول اگرچہ اقوام متحدہ کا ادارہ نہیں ہے تاہم 1945ء کے بعد سے یہ اقوام متحدہ کے ساتھ، بالخصوص اس کے ادارے معاشی سماجی کونسل کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور سماجی اور معاشی جرائم کے تدارک کے لئے معلومات کا تبادلہ بھی کرتا ہے۔ 1971ء میں معاشی وسماجی کونسل کے ساتھ اس کا خصوصی معاہدہ ہوا اور تعلقات کو مزید مستحکم ومضبوط بنیادوں پر استوار کیا گیا۔

1996ء میں انٹرپول کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں مبصر کی حیثیت دی گئی۔ اس کے علاوہ انٹرپول اقوام متحدہ کے بین الاقوامی منشیات کے کنٹرول کے پروگرام سے بھی رابطہ رکھتا ہے اور معلومات کا تبادلہ کرتا رہتا ہے۔ انٹرپول کا اگرچہ غیر رکن ممالک کے ساتھ واضح طور پر کوئی رابطہ نہیں ہوتا، تاہم باہمی مفادات کے پیش نظر غیر رکن ممالک اور انٹرپول بعض معاملات میں بعض مواقع پر ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کر سکتے ہیں۔ لیکن دونوں پر کوئی قانونی پابندی عائد نہیں ہوتی۔

(جنگ سنڈے میگزین 3/فروری 2002ء)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆جمعرات 8-اگست زوال آفتاب : 1-14
☆جمعرات 8-اگست غروب آفتاب : 8-02
☆ جمعہ 9-اگست طلوع فجر : 4-56
☆ جمعہ 9-اگست طلوع آفتاب : 6-26

آئینی ترامیم' انتخابات کی تیاری اور امن وامان کی صورتحال وفاقی کابینہ اور قومی سلامتی کونسل کا مشترکہ اجلاس ہوا جس میں مجوزہ آئینی ترامیم' انتخابات کی تیاریوں اور امن وامان کی صورتحال پر غور کیا گیا- قومی تعمیر نو بیورو کے سربراہ نے شرکائے اجلاس کو مجوزہ دستوری ترامیم اور ان پر قومی مباحث کے دوران سامنے آنے والی آراء کے بارے میں بریفنگ دی- اس موقع پر طے یہ ہوا کہ حتمی دستوری ترامیم کے بارے میں صدر جنرل مشرف جلد ٹی وی اور ریڈیو پر قوم سے خطاب کرینگے- میٹنگ میں چیئرمین جائنٹ چیف آف سٹاف کمیٹی' مسلح افواج کے سربراہوں' پوری وفاقی کابینہ اور چاروں صوبائی گورنرز اجلاس میں شریک تھے- صدر مشرف نے متعدد مواقع پر مجوزہ دستوری ترامیم کے آئندہ سیاسی منظرنامے کے بارے میں اظہارخیال کیا-

حکومت سے پہلے ڈیل ہوئی نہ اب پاکستان مسلم لیگ کے نومنتخب صدر شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومت سے ہماری نہ پہلے ڈیل ہوئی تھی اور نہ ہی اب کوئی ڈیل ہوئی ہے- نواز شریف کی زیر قیادت ملک و قوم کی خدمت کریں گے- اللہ ہمیں پاکستان لے جائے گا- مسلم لیگ کا صدر منتخب ہونا میرے لئے اعزاز ہے- مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی کو نااہل قرار نہیں دیا گیا-

شہباز شریف سے دوستی تھی اور ہے مسلم لیگ (ق) کے صدر میاں محمد اظہر نے کہا ہے کہ شہباز شریف سے دوستی تھی تو اب بھی ہے- جہاں تک رابطوں کی بات ہے اور رابطے بھی بحال ہونگے- وہ پیر اعجاز ہاشمی کی رہائش گاہ پر اخبار نویسوں سے باتیں کر رہے تھے-

پولیس نے ظالمانہ کارروائی کی لاہور ہائی کورٹ راولپنڈی بنچ کے جج جسٹس میاں محمد جہانگیر نے اسلام آباد میں پیش آنے والے سانحہ سیکٹر ڈی بارہ کی سماعت کے دوران ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ سری سرال میں پولیس ایکشن ایک غمناک اور ظالمانہ کارروائی ہے- جج نے اسلام آباد پولیس سے استفسار کیا کہ اس کارروائی اور فوری آپریشن کے پیچھے ایسے کون سے دفاعی مقاصد کارفرما تھے کہ بے گناہوں پر گولیاں چلائی گئیں-

وادی سوات کا حسن دم توڑ رہا ہے ملک کے اہم تفریحی مقام وادی سوات میں حکومت کی عدم توجہ اور مقامی لوگوں کی معاشی مجبوریوں کے باعث جنت نظیر وادی کا قدرتی حسن دم توڑ رہا ہے- دریائے سوات میں جگہ جگہ ڈائنامائٹ لگا کر مچھلیاں شکار کی جا رہی ہیں جبکہ کے وہاں کے وڈیروں اور محکمہ جنگلات پر مشتمل ٹمبر مافیا نے درخت کاٹ کاٹ کر مسحور کن پہاڑوں کو بنجر بنا دیا ہے اور دنیا کے نایاب برفانی چیتے کے شکار کے ذریعے نسل کشی بھی کی جا رہی ہے- یہ حقائق ورلڈ وائلڈ فنڈ برائے نیچر (WWF) کے زیر اہتمام لاہور کے صحافیوں کی جانب سے کئے گئے سوات کے علاقے مینگورہ اور نواح کے خصوصی سروے کے دوران سامنے آئے-

چینی کی قیمت نہیں بڑھے گی وفاقی وزیر تجارت وصنعت وپیداوار عبدالرزاق داؤد نے کہا ہے کہ چینی کی درآمد پر پانچ فیصد ڈیوٹی سے ملکی منڈی میں چینی کی قیمت نہیں بڑھے گی-

پاکستانی عدالتوں میں شہباز شریف کے خلاف دو ریفرنس ہیں نیب کے پراسیکیوٹر جنرل راجہ محمد بشیر نے کہا ہے کہ شریف خاندان ایک ارب 60 کروڑ روپے کا نادہندہ ہے- اور شہباز شریف کے خلاف دو ریفرنس موجود ہیں- انہوں نے کہا آصف زرداری کو دی گئی سہولتیں غیر قانونی ہیں وہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے-

گزشتہ پانچ برسوں میں کیا کچھ ہوا گزشتہ پانچ برسوں میں خوراک کی بنیادی اشیاء' جوتے' لباس ٹرانسپورٹ اور دیگر اشیاء کے مقابلے میں تعمیراتی سامان کی قیمتیں مجموعی طور پر مستحکم رہیں اور چار بنیادی تعمیراتی اشیاء' لکڑی' سیمنٹ' اینٹ اور سٹیل کے مجموعی نرخ میں اوسطاً 8.4 فیصد اضافہ ہوا- ملک بھر میں سب سے زیادہ اوسطاً سالانہ نرخ 1.6 فیصد بڑھے- کراچی میں بلاکس' سیمنٹ اور سٹیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا- جبکہ مزدور اور راج کی یومیہ اجرت میں سب سے زیادہ اضافہ ہوا- تعمیراتی سامان کی قیمتوں میں مذکورہ اضافہ دوسری تمام اشیاء کی بے قابو مہنگائی کے مقابلے میں بہت کم ہے- یہ اعداد وشمار جنگ کے ڈویلپمنٹ رپورٹنگ سیل میں بیان کئے گئے-

ملکی برآمدات میں اضافہ رواں مالی سال میں برآمدات میں اضافے کا ہدف 13.4 فیصد ہے- جبکہ رواں مالی سال کے پہلے مہینے میں ملکی برآمدات میں اضافہ 18.31 فیصد ہوا ہے- جولائی 2002ء میں ملکی برآمدات 815.87 ملین ڈالر تک پہنچ گئی ہیں جبکہ جولائی 2001ء میں ملکی برآمدات 683.91 ملین ڈالر کی ہوئی تھیں- پاکستان کی تاریخ میں کبھی جولائی میں ملکی برآمدات 815 ملین ڈالر کی نہیں ہوئیں- جولائی 2002ء میں ملکی درآمدات 926 ملین ڈالر کی ہوئیں- جبکہ جولائی 2002ء کی درآمدات 791.6 ملین ڈالر کی ہوئی تھیں اس طرح درآمدات 17 فیصد بڑھی ہیں-

اقوام متحدہ کی قرارداد اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے بھاری اکثریت سے قرارداد منظور کی ہے کہ اسرائیلی فوج فوری طور پر فلسطینی شہروں سے نکل جائے- یورپی یونین اور فلسطینیوں کی طرف سے پیش کردہ قرارداد چار کے مقابلے میں 114 ووٹوں سے منظور ہوئی قرارداد میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ اسرائیل اپنی فوجیں ستمبر 2000 کی پوزیشن پر واپس لے جائے- فلسطینی علاقوں میں فوجی مداخلت بند کرے اور انسانی ہمدردی کے کاموں میں رکاوٹ نہ ڈالے-

ہندو یاتریوں کے قافلہ پر حملہ مقبوضہ کشمیر میں پہلگام کے مقام پر ہندوؤں کی مذہبی امرناتھ یاترا میں شریک یاتریوں پر مسلح افراد نے خودکار ہتھیاروں اور دستی بموں سے حملہ کر کے 10 یاتری ہلاک اور 32 زخمی کر دیئے- حملہ آوروں نے خیموں میں سوئے یاتریوں پر دستی بم پھینکے اور پھر جدید ہتھیاروں سے فائرنگ کی- جوابی کارروائی میں حملہ آور ہلاک ہو گئے-

سعودی عرب کو امریکی الٹی میٹم امریکہ محکمہ دفاع پینٹاگون کے ڈیفنس پینل کو بریفنگ میں سعودی عرب کو امریکہ دشمن ملک قرار دیتے ہوئے سفارش کی گئی ہے کہ اسے دہشت گردوں کی پشت پناہی روکنے کیلئے الٹی میٹم دیا جائے- دہشت گردی کی زنجیریں سعودی عرب میں ہر سطح پر متحرک ہیں- یہ برائی کا محور اور مشرق وسطیٰ میں خطرناک ترین مخالف ہے- امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق واشنگٹن سعودی عرب سے اسلامی تنظیموں کی فنڈز کی فراہمی کا مطالبہ کرے گا- امریکی اخبار نے انکشاف کیا کہ اگر سعودی حکام امریکی احکامات کی اطاعت نہیں کرتے تو تیل کے کنوؤں اور سمندر پار مال اثاثوں کو ہدف بنایا جائے-

فدائی حملے جائز ہونے کا فتویٰ مصر کے مفتی اعظم احمد الطیب نے کہا ہے کہ اسرائیل دہشت گرد ہے اس کے خلاف فدائی حملے جائز ہیں- فلسطینیوں کی ایسی کارروائی کا مقصد حفاظتی اقدامات اور اپنے مقدس مقامات کی حفاظت کرنا ہے-

یوگنڈا میں باغیوں کا حملہ یوگنڈا کے دارالحکومت کمپالا کے قریب اقوام متحدہ کے ایک کیمپ پر باغیوں کے حملے میں 14 افراد ہلاک ہو گئے ہیں دو امدادی کارکنوں کو اغوا کر لیا گیا- جبکہ 37 افراد لاپتہ ہیں-

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/600 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434 فیکس 213966

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

شعبہ دواسازی میں چند کارکنان کی ضرورت ہے- فوری رابطہ کریں-
خورشید یونانی دواخانہ
گولبازار ربوہ فون 211538

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس 212764 گھر 211379

TUITION
ENGLISH : TENSES
(+2000 PATTERNS IN 1 MONTH)
PROFESSOR SAJJAD
31/55 D.U.S RAB. ☎212694

MITSUBISHI MOTORS
HONDA
MMC MITSUBISHI MOTORS GENUINE PARTS
SUBARU

Malik Ata-ul-Qadeer
Director
Authorised Dealers
Malik AutoMobiles
Shop No. 3, Plot. 220-222,
C, C/Area, Tariq Road,
P.E.C.H.S Karachi.
Telephones:
Off: 4550834
4558020
Fax: 4537903

رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61